غیر فصیح و رکیک ہے ۔ ہوا کے معنے یہان آرزو اور خواہش کے ہین ۔

جور سے باز آئے پر باز آئین کیا	کہتے ہین ہم تجھکو منہ دکھلائین کیا

پر یعنے مگر بمعنی استثنا ۔ باز آئین کیا مقولہ معشوق کا ہے ۔ جور سے باز آئے یعنے جور سے معشوق باز آیا ۔ جور سے وہ باز آئے ۔ یا ہم باز آئے اس صورت مین سالم مصرع معشوق کا مقولہ ہوگا ۔ اس غزل مین کیا ردیف اور دکھلائین ۔ گھبرائین وغیرہ قافیہ ہے ۔ دونو مصرعون مین کیا نفی کیواسطے آیا ہے ۔

رات دن گردش مین ہین سات آسمان	ہو رہیگا کچھہ نہ کچھہ گھبرائین کیا

یعنے مفلسی مین گھبرانا نچاہیے بلکہ صبر کرنا چاہیے ۔ کیسا عمدہ فلسفیانہ مضمون ہے ۔ سات عدد اور آسمان معدود ہے ۔ اردو مین معدود اکثر جمع آتا ہے مگر کبھی واحد بھی آتا ہے اور آسمان ایسا لفظ ہے جو واحد اور جمع دونون مین مستعمل ہے ۔ کیا = نفی کیواسطے ہے ۔ کیا گھبرائین یعنے نہ گھبرائین ۔ گھبرانا نچاہیے ۔

لاگ ہو تو اسکو ہم سمجھین لگاؤ	جب نہو کچھہ بھی تو دھوکا کھائین کیا

لاگ = دشمنی ۔ عداوت ۔ لگاؤ = محبت دوستی ۔ دھوکا کھانا = یعنے فریب کھانا ۔ کیا = نفی کیلئے ہے یعنے دھوکا نہ کھائین ۔

ہولئے کیون نامہ بر کے ساتھہ ساتھہ　　یارب اپنے خط کو ہم پہونچائین کیا

کیا استفہام کے لئے ہے - نامہ بر - یعنے قاصد -

موج خون سر سے گذر ہی کیون نجائے　　آستان یار سے اُٹھہ جائین کیا

کیا نفی کے لئے ہے یعنے ہم آستان یار سے نہ اُٹھینگے اگرچہ موج خون ہمارے سر سے گذر جائے -

عمر بھر دیکھا کیا مرنے کی راہ　　مر گئے پر دیکھئے دکھلائین کیا

عمر بھر = تمام عمر - راہ دیکھنا - انتظار کرنا - مر گئے پر - یعنے مرنیکے بعد کیا - استفہام کے لئے ہے یعنے دیکھئے کیا دکھلائینگے - قائل اپنے کو شخص غیر قرار دیکر پوچھتا ہے -

پوچھتے ہین وہ کہ غالب کون ہے　　کوئی بتلاؤ کہ ہم بتلائین کیا

کہ = دونو مصرعون مین بیان کے لئے ہے - اور مصرع ثانی مین کاف تردید بہی ہوسکتا ہے - یعنے کوئی بتلاؤ یا ہم بتلائین کیا - استفہام کے لئے ہے -

لطافت بے کثافت جلوہ پیدا کر نہین سکتی　　چمن زنگار ہے آئینہ باد بہاری کا

باد بہاری کو بسبب لطافت کے آئینہ فولادی قرار دیا ہے - چونکہ آئینہ فولادی پہ